پرکاش پکچرز کا

हरियाली और रास्ता

ہریالی اور راستہ

اداکار

مالا سنہا ، منوج

ادم

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانا نمبر ا

ابتدائے عشق میں ہم ساری رات جاگے
اللہ جانے کیا ہوگا آگے ، او مولا جانے کیا ہوگا آگے
دِل میں تیری الفت کے بندھن ایسے لگے
اللہ جانے کیا ہوگا

کیا کہوں کچھ کہا نہیں جائے
بِن کہے بھی رہا نہیں جائے
رات بھر کروٹیں بدلتی ہوں
درد دِل کا سہا نہیں جائے
نیند میری آنکھوں سے دور دور بھاگے — اللہ
دل میں جاگی پریت کی جوالا
جب سے میں نے ہوش سنبھالا
میں ہوں تیرے پیار کی پیاسی تو میرا راہی متوالا
میرے من کی کلیاں تیرے رنگ جاگے — اللہ
ہونے لگی جب آنکھ ملائی
دِل سے اک آواز یہ آئی
چل کے اپنے پیار دیس رہیں گے
پیار کے ہم دو سودائی

مجھ کو تیری صورت بھی چاند رُت لگے — الٹا جانے
گانا نمبر ۲ — یہ ہریالی اور یہ راستہ
ان راہوں میں تیرا میرا جیون بھر کا واسطہ
یہ ہریالی اور یہ راستہ
پھولا پھلا ہے پریت کا انگنا
گاتی ہوں تیرے پیار کی رچنا
دل کی یہ باتیں دل میں نہ رکھنا
کہہ دو جو کہنا ہے اے مورے سجنا — یہ ہریالی —
تم رہتے ہو میرے من میں
جیسے اجالا چاند کے تن میں
جیسے خوشبو پھول بدن میں
جیسے یہ ٹھنڈک ہے مست پون میں — یہ ہریالی —
اک آگ الفت کی دل میں لگی ہے
دھیرے دھیرے بڑھتی رہی ہے۔
پیاسی تو پیا جلتی رہتی ہے
جل جل کے مجھ سے یہ کہتی رہی ہے — یہ ہریالی —
گانا نمبر ۳
بول میری تقدیر میں کیا ہے میرے ہمسفر اب تو بتا
جیون کے دو پہلو ہیں ہریالی اور راستہ
کہا اس نے میرے پیار کی منزل تو بتلا مجھ کو بے پتہ
جیون کے دو پہلو ہیں

جہاں ہم آ کے پہنچے ہیں وہاں سے لوٹ کر جانا
نہیں ممکن مگر مشکل ہے دنیا سے بھی ٹکرانا
تیرے لئے ہم کچھ بھی سہیں گے تیرا درد اب درد تیرا
جیون کے دو پہلو ــــــ

تمہارے خواب سے دلکش نظارا اور کیا ہوگا
تم میرے سہارے ہو سہارا اور کیا ہوگا
خوش ہوں تو جس حال میں رکھے تیری ہی تیری ہوں سدا
جیون کے دو پہلو ــــــ

میری راتوں کے پہلے خواب کا تارا نہیں ٹوٹا
یہ کیا کم ہے ابھی مجھ سے میرا بچپن نہیں روٹھا
آگ اور پانی ایک ہے تجھ کو دل میں ہے جنگ پیار تیرا
جیون کے دو پہلو ــــــ

گانا نمبر ۲: کھو گیا ہے میرا پیار
ڈھونڈتا ہوں میں میرا پیار
ایسے طوفان میں چھوڑ کر
چل دیے دل کو توڑ کر
غم کی موجوں میں ہائے کوئی
چھپ گیا منہ کو موڑ کر ــــ کھو گیا ہے ــ
زندگانی اداس ہے
وہ کہاں کس کے پاس ہے
گہری ندیا بتا دے تو

مجھ کو ملنے کی آس ہے ـــ کھو گیا ہے ـ
چلتی سانسوں میں شور ہے
تیری یادوں کا زور ہے
مجھے دل کو قرار نہیں
جانے کیا یہ دور ہے ـــ کھو گیا ہے ـــ
گانا نمبر ۵:ـ تیری یاد دل سے بھلانے چلا ہوں
کہ خود اپنی ہستی مٹانے چلا ہوں
گھٹاؤ تمہیں ساتھ دینا پڑے گا
میں پھر آج آنسو بہانے چلا ہوں
کبھی جس جگہ خواب دیکھے تھے میں نے
وہیں خاک اپنی اڑانے چلا ہوں
رہِ غم عشق نے پھونک دیے میرا دامن
میں اپنی لگی یوں بجھانے چلا ہوں
گانا نمبر ۶:ـ ہر دانوں کی راہ میں
دیوانوں کی جاہ میں
جلوں اور جلاؤں ـ محبت بنھاؤں
بس یہ ہی میرا کام ہے
لاکھ کہوں دل والو ادھر نہ آنا
پاس سے گذرو تو دامن بچا کے جانا
میں بیٹھی بین ہوں ـ جلتی اگن ہوں
نہیں ہے یہ دن شام ہے

شام سے ہی میری دنیا بدلتی جائے
ارمانوں کی یہ بستی جلتی جائے
اچانک آنسوؤں میں بھر گئے نگوں میں
یہ جو دن کا انجام ہے
رات نے جب دیکھا مجھ کو تو جلتے دیکھا
محفل کا ہر رنگ بدلتے دیکھا
سحر مسکرائی — تو آواز آئی
یہ بس آخری جام ہے

گانا نمبر ۷

لاکھوں تارے آسمان پہ ایک مگر ڈھونڈے نہ ملا
دیکھ کے دنیا کی دیوالی دل میرا جب جاب جلا
قسمت کا ہے نام سے کام یہ دنیا دیوانوں کا
پھونک دیا ہے جن ہمارے خواب اور خیالوں کا
جی بھر نا ہے خود ہی گھونٹ دیا اپنے ارمانوں کا گلا
دیکھ کے دنیا کی دیوالی —
سو سو صدیوں سے لمبی یہ غم کی رات نہیں ڈھلتی
اس اندھیارے کے آگے اب اے دل ایک نہیں چلتی
سنتے ہی لٹ گئی چاندنی اور گھٹنے چاند ڈھلا
دیکھ کے دنیا کی دیوالی —
موت سے بہتر اس حالت کا نام ہے جس کا مجبوری
کون مسافر طے کر پایا دل سے دل کی یہ دوری

کانٹوں ہی کانٹوں سے گزنے راجہ اپنی رانی جا رہا چلا
دیکھئے دنیا کی دیوانی —

گانا نمبر ۸:— ایک تھا راجہ ایک تھی رانی
آؤ سناؤں اُن کی کہانی
تھے وہ بچپن کے ساتھی آپس میں دونوں دیوانے
کھیلا کرتے تھے ملکر۔ ملکر گاتے تھے گانے
دن تھے وہ اچھے رات سہانی
آؤ سناؤں اُن کی کہانی
وہ اُڑتے بادلوں کے سنگ وہ اندر دھنش پر جھولے
پریوں کے دیش میں پہنچے وہ اس دنیا کے بھولے
بات ہے کل کی یہ ہے پرانی
آؤ سناؤں اُن کی کہانی
اِک دن دونوں نے مل کر کاغذ کی ناؤ بنائی
وہ ناؤ بہی دم بھر کو پھر زور کی آندھی آئی
ناؤ تو کھو گئی رہ گیا پانی — آؤ سناؤں —

گانا نمبر ۹:
بول میری تقدیر میں کیا ہے میرے ہمسفر بتا تو بتا
جیون کے دو پہلو ہیں ہریالی اور راستہ
کہاں ہے میرے پیار کی منزل تو بتلا تجھ کو ہے پتہ
جیون کے دو پہلو ہیں
جہاں ہم آ کے پہنچے ہیں وہاں سے لوٹ کر جانا

نہیں ممکن مگر مشکل ہے دُنیا سے بھی ٹکرانا
تیرے لئے ہم کچھ بھی سہیں گے تیرا در داب در دمیرا
جیون کے دو پہلو ــ
جہاں جس حال میں بھی ہم رہیں گے ہم تمہارے ہیں
ندی ساگر سے ملتی ہے نہیں ملتے کنارے ہیں
اپنا اپنا ہے یہ مقدر
آج کریں ہم کس سے گلہ
جیون کے دو پہلو ــ
ختم شد

(راٹھ آ) دبر لیس دہلی